یہ سمجھنا کہ بچے پڑھنے میں کیوں جدوجہد کرتے ہیں

از Gretchen Vierstra, MA

ہم Understood.org کے ساتھ شراکت داری کرتے ہیں تاکہ اساتذہ اور خاندانوں کو سیکھنے کے اختلافات کے بارے میں ماہرین کے ذریعہ جانچ شدہ، ثبوت پر مبنی وسائل فراہم کیے جاسکیں۔

پڑھنا سیکھنے کا عمل آسان نہیں ہے۔ جب بچے پڑھنے میں جدوجہد کرتے ہیں، تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ ہوشیار نہیں ہیں۔ اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ وہ سست ہیں۔ درحقیقت، جن بچوں کو پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے وہ اکثر جتنی محنت کر سکتے ہیں کوشش کرتے ہیں۔

کچھ بچوں کو پڑھنے کی مہارتیں سیکھنے کے لیے دوسروں کے مقابلے میں صرف زیادہ وقت اور مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسروں کو وہاں پہنچنے کے لیے اضافی مدد اور سپورٹ کی ضرورت ہے۔

جب چھوٹے بچے اپنی پڑھنے کی مہارتوں میں "پیچھے" ہوں تو ان کی عمر پر غور کریں۔ تمام بچے ایک ہی رفتار سے ترقی نہیں کرتے۔ اور فرق ان بچوں کے لیے اور بھی زیادہ ہو سکتا ہے جو اپنے گریڈ کے لحاظ سے بڑے ہیں۔

آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ انہیں کیسے پڑھنا سکھایا جا رہا ہے۔ اگر انہیں اس قسم کی ہدایات نہیں مل رہی ہیں جس کی انہیں ضرورت ہے، تو اس کا اثر اس بات پر پڑ سکتا ہے کہ وہ کتنی تیزی سے سیکھتے ہیں اور کتنی اچھی طرح سے پڑھتے ہیں۔

ایک اور ممکنہ عنصر موروثی ہے۔ پڑھنے کی مشکلات اکثر خاندانوں میں چلتی ہیں۔

کچھ بچے مختلف طریقے سے سیکھتے اور سوچتے ہیں، اور یہ اختلافات پڑھنے میں پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس میں ایک عام سیکھنے کا فرق شامل ہے جسے ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کہتے ہیں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی علامتیں

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) پڑھنے میں سیکھنے کی معذوری ہے۔ یہ پڑھنے کو مشکل بنادیتا ہے۔ لیکن یہ ہجے اور لکھنے کو بھی مشکل بنا سکتا ہے۔

© 2023 Understood for All, Inc.

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی علامات مختلف طریقوں سے اور مختلف عمروں میں ظاہر ہوسکتی ہیں۔ اور علامات وقت کے ساتھ بدل سکتی ہیں۔ پری اسکول اور کنڈرگارٹن میں، بچے اس میں جدوجہد کر سکتے ہیں:

- حروف یا شاعری والے الفاظ کو پہچاننا
- الفاظ کا تلفظ، جیسے "لاؤن موؤر" کے بجائے "ماؤن لوور" کہنا
- حروف تہجی اور ہفتے کے دن سیکھنا
- وضاحت کرنا کہ کہانی کس بارے میں تھی

جیسے جیسے بچے بڑے ہوتے جاتے ہیں، وہ گریڈ لیول سے نیچے پڑھ سکتے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ پڑھنے کے کچھ چیلنجز بعد میں ظاہر نہ ہوں - جتنی دیر سے ہائی اسکول۔ بچے بچے، ریاضی کے الفاظ کے مسائل، لطیفے سنانے، یا دوسری زبان سیکھنے جیسی چیزوں کے ساتھ بھی جدوجہد کر سکتے ہیں۔

کے بارے میں مزید جانیں:

- **ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی علامتیں**
- **پڑھنے کی مہارتیں بچوں میں عام طور پر مختلف عمروں میں ہوتی ہیں**

پڑھنے میں دشواری کی غیر متوقع علامات

جب بچے پڑھنے میں جدوجہد کرتے ہیں تو، یہ غیر متوقع طریقوں سے ظاہر ہوسکتا ہے۔ بچے ہوم ورک کرنے سے گریز کرسکتے ہیں یا اسکول نہیں جانا چاہتے ہیں۔ کچھ معاملات میں، وہ کلاس میں کام کر سکتے ہیں کیونکہ وہ مایوس ہیں۔

جن بچوں کو پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے وہ مکمل طور پر پڑھنے سے گریز کرسکتے ہیں - خاص طور پر اونچی آواز میں پڑھنا۔ ایسا گھر یا اسکول میں ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، بچے ان سرگرمیوں کے دوران باتھ روم استعمال کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں جن میں اسکول میں اونچی آواز میں پڑھنا شامل ہے۔

تمام بچے جو پڑھنے سے گریز کرتے ہیں انہیں اس میں پریشانی نہیں ہوتی ہے۔ دیگر وجوہات جانیں **کہ کیوں کچھ بچے پڑھنا نہیں چاہتے ہیں**۔

اگلے مراحل

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ پڑھنے میں پریشانی کی وجہ کیا ہے، مدد کرنے کے طریقے موجود ہیں۔ اہل خانہ اور اساتذہ مل کر یہ سمجھنے کے لیے کام کر سکتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔

آپ جو کچھ دیکھ رہے ہیں اس پر نوٹس کا اشتراک کرکے شروع کریں، خاص طور پر کوئی بھی نمونہ جو آپ نے محسوس کیا ہے۔ پھر اسکول اور گھر پر کوشش کرنے کی حکمت عملی کے بارے میں بات کریں۔ (خاندان: پڑھنے کے چیلنجوں کے بارے میں اپنے بچے کے استاد سے بات کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے **ان گفتگو کے آغاز کی** کوشش کریں۔)

والدین اور نگراں: اپنے بچے **کو پڑھنے میں مدد کرنے کے** طریقے تلاش کریں، بشمول وہ چیزیں **جب آپ خود پڑھنا پسند نہیں کرتے ہیں**۔

معلمین: منظم **خواندگی** کے بارے میں جانیں، اور **پڑھنا سکھانے کے لیے حکمت عملی** حاصل کریں۔

مصنف

Gretchen Vierstra, MA، Understood میں منیجنگ ایڈیٹر ہیں اور "In It" پوڈ کاسٹ کے شریک میزبان ہیں۔ وہ اسکولوں، تنظیموں اور آن لائن سیکھنے کی جگہوں میں تدریس اور ڈیزائننگ پروگراموں کا تجربہ رکھنے والی ایک سابق استانی ہے۔

مبصر

Bob Cunningham, EdM، Understood میں سیکھنے کی ترقی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر کام کرتے ہیں۔